یدی یورپا پر سی آئی ڈی کا الزام

بنگلورو، (ایجنسیاں) نابالغ لڑکی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بی ایس یدی یورپا کے خلاف بڑا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی جانچ کرنے والی سی آئی ڈی نے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور 3 دیگر ملزمان نے متاثرہ اور اس کی ماں کو خاموش رکھنے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، یدی یورپا کے خلاف پوکسو ایکٹ کے دفعہ 8 (جنسی طور پر ہراساں کرنے کی سزا) اور دفعہ 354اے (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 204 (دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو تباہ کرنا) کے تحت الزام لگایا گیا ہے، وہیں 3 دیگر شریک ملزمان ارون وائی ایم، رودریش ایم اور جی ماریسوامی، جو یدی یورپا کے ساتھی ہیں، پر پی او سی ایس او ایکٹ کے ساتھ ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 204 اور 214 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2 فروری، صبح تقریباً 11.15 بجے، 17 سالہ مبینہ متاثرہ اپنی 54 سالہ ماں کے ساتھ یدی یورپا سے بنگلورو میں ڈالر کالونی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئی تھی، اور کچھ پہلے کے معاملات میں انصاف کی تلاش میں تھی۔

تملناڈو اسمبلی میں نیٹ کو ختم کرنے کی قرارداد پھر منظور

مرکز سے 12 ویں کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کی اجازت دینے کی اپیل، بی جے پی کا اسمبلی سے واک آؤٹ

چنئی، (ایجنسیاں) تمل ناڈو اسمبلی میں 28 جون 2024 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں، تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے اور ریاستی حکومتوں کو 12 ویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کرنے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ ڈی ایم کے کی اسٹالن حکومت نے 13 ستمبر 2021 کو ایک بل پیش کیا تھا تاکہ ریاست کے میڈیکل طلبا کو تمل ناڈو میں این ای ای ٹی امتحان سے چھوٹ دی جا سکے، جسے گورنر نے 3 فروری 2022 کو واپس کر دیا تھا۔ قرارداد کی پیشی کے وقت بی جے پی ایم ایل ایز نے واک آؤٹ کیا تھا، ڈی ایم کے کی اتحادی کانگریس، وی سی کے، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، ایم ڈی ایم کے ایم ایل اے ٹی ویلمورگن، ایم ایچ جواہر اللہ، منوج پی پانڈیان اور بی جے پی کے اتحادی پی ایم کے نے ریاستی اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ بی جے پی کی اتحادی جماعت پی ایم کے نے اسٹالن کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ اسٹالن نے دلیل دی کہ یہ امتحان بھید بھاؤ پر مبنی تھا اور دیہی و غریب طلبا کو طب کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو حکومت کا کہنا ہے کہ نیٹ امتحان کی وجہ سے غریب اور دیہی طلبا کو میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اس پر بی جے پی لیڈر نینار ناگیندرن نے دلیل دی کہ اس وقت کے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے پلانی سوامی نے امتحان پاس کرنے والے ریاستی سرکاری اسکول کے طلبا کیلئے 7.5 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا تھا۔ ناگیندرن نے کہا کہ نیٹ ضروری ہے، کیونکہ اس کے بہت سے فوائد ہیں، لہٰذا اسمبلی کی تجویز ناقابل قبول ہے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ غریب اور دیہی طلبا کیلئے طبی تعلیم کو ناقابل رسائی بنانے کے علاوہ، نیٹ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں طبی خدمات کو متاثر کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈی ایم کے 2017 میں نیٹ کو لازمی قرار دینے کے بعد سے مسلسل مخالفت کر رہی ہے، یہاں تک کہ اس نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اس امتحان کو ختم کرنا ہے۔ اسٹالن نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے اراکین سے اپیل کی کہ وہ نیٹ کے خلاف ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بنٹنے، مہاراشٹر بجٹ پر ادھو کا ردعمل

ممبئی، (ایجنسیاں) مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں آج مہایوتی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا۔ وزیر خزانہ اجیت پوار نے اتحادی حکومت کی جانب سے اضافی بجٹ پیش کیا۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ میں کئی بڑے اور اہم اعلانات کیے گئے۔ اب ادھو ٹھاکرے نے ان کو لے کر مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر آج کے بجٹ کا خلاصہ ایک لائن میں پیش کیا جا سکتا ہے کہ 'چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بنٹنے'۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج آپ لڑکی بہن اسکیم لے کر آئے ہیں، لیکن براہ کرم ہمارے لڑکوں کے بارے میں بھی سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں بہت سے نوجوان بے روزگار ہیں۔ ریاست کی ترقی اور روزگار کیلئے کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ بجٹ صرف آنے والے اسمبلی انتخابات کیلئے ہے۔ اچھے دن کہاں ہیں، یہ سب مذاق ہے۔ اس بجٹ کے بارے میں جینت پاٹل نے کہا کہ حکومت نے انتخابات سے پہلے کچھ طبقوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے اپنا آخری اقدام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی ہے، ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں، بجٹ میں بڑے اعلانات کیے گئے ہیں، لیکن اتنا پیسہ کہاں سے آئے گا، ووٹروں کو رجھانے کے لئے حکومت نے کئی اعلانات کیے ہیں۔

واضح رہے کہ مہایوتی کے اس بجٹ میں کسانوں اور خواتین پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بجٹ میں ماجھی لاڈلی بہنا اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت مالی طور پر کمزور خواتین کو حکومت کی طرف سے ہر ماہ 1500 روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے خواتین کو ایک سال میں 3 ایل پی جی گیس سلنڈر بھی مفت فراہم کیے جائیں گے۔ مہاراشٹر حکومت نے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کی لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ ریاست کی 2 لاکھ لڑکیوں کے لیے 2 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو

نئی دہلی (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے جمعہ کو ایوان کے 264 ویں اجلاس کے لیے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو کا اعلان کیا۔ مسٹر دھن کھڑ نے وقفہ صفر کے دوران بتایا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان، بیجو جنتا دل کے سوجیت کمار، ترنمول کانگریس کے سکھیندو شیکھر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نارائن داس گپتا، کانگریس کی رجنی پاٹیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سونل مان سنگھ اور میدھا کلکرنی پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ڈپٹی چیئرمین پینل میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ نوتشکیل شدہ پینل پورے اجلاس کے لیے ہوگا۔

گہلوت اور وسندھرا کا وقت چلا گیا، نئے چہروں کو ملے موقع

کانگریس ایم ایل اے ابھیمنیو پونیا کا بیان، سیاسی حلقوں میں بحث شروع

جے پور (ایجنسیاں) راجستھان اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد اب تمام سیاسی پارٹیاں ضمنی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ادھر بیان بازی کا سیاسی دنگل بھی شروع ہوگیا ہے۔ ہنومان گڑھ ضلع کے سنگاریا اسمبلی حلقہ سے کانگریس ایم ایل اے ابھیمنیو پونیا نے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت اور سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ کانگریس ایم ایل اے ابھیمنیو کے بیان کو لے کر سیاسی حلقوں میں بحث عروج پر ہے۔ سچن پائلٹ کو ریاست میں ایک نئے چہرے کے طور پر موقع دینے کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب وسندھرا راجے اور اشوک گہلوت کا وقت گزر گیا ہے۔ عوام دونوں کے چہروں سے بیزار ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس کے ریاستی یوتھ صدر ابھیمنیو پونیا سچن پائلٹ کے بہت قریب ہیں۔ انہیں پائلٹ گروپ کا ایم ایل اے سمجھا جاتا ہے۔ ابھیمنیو پونیا نے پچھلی اشوک گہلوت حکومت میں پیپر لیک ہونے کے معاملے پر سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کو نشانہ بنایا تھا۔ ریاستی کانگریس کے یوتھ صدر ابھیمنیو پونیا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اشوک گہلوت تین بار وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ راجستھان کے لوگوں نے ان کے دور حکومت میں ان کی کام کرنے والی پالیسی دیکھی ہے۔ راجستھان کے لوگ اب ایک نیا چہرہ چاہتے ہیں۔ مسلسل پانچ سال تک ایک ہی حکومت رہنا اور پانچ سال تک اس کا اعادہ نہ کرنا، یہ کانگریس کے حالات ہیں۔ اگر اس روش کو روکنا ہے تو نوجوان چہروں کو موقع دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان نے یقینی طور پر سچن پائلٹ کی قیادت دیکھی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران انہوں نے زیادہ تر سیٹوں پر انتخابی مہم چلائی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے ابھیمنیو پونیا نے کہا کہ اشوک گہلوت اور وسندھرا راجے کا وقت گزر گیا ہے۔ آنے والا وقت نئے لوگوں کا ہے۔ راجستھان میں جس طرح سے حکومت بنی ہے۔ وسندھرا راجے کو سائیڈ لائن کر دیا گیا ہے۔ عوام دونوں کے چہروں سے بیزار ہیں۔ کانگریس کے ایم ایل اے ابھیمنیو پونیا کو پچھلی گہلوت حکومت کے دور میں ہونے والے پیپر لیک معاملے کو لے کر بی جے پی نے مسلسل نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا تھا کہ جب سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے پیپر لیک معاملے میں سخت کارروائی نہیں کی تو عوام نے انہیں جواب دیا۔ اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے مارواڑ میں سب سے زیادہ سیٹیں گنوائیں اور لوک سبھا میں بھی کانگریس مارواڑ میں کمزور رہی۔

مہاوکاس اگھاڑی کا احتجاج

ممبئی (یو این آئی) مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے ممبران اسمبلی نے مانسون اجلاس کے دوسرے دن جمعہ کے روز مہاراشٹر اسمبلی کے باہر احتجاج کیا اور ایکناتھ شندے کی مہایوتی حکومت کو ریاست کی خراب اقتصادی حالت کے مسئلے پر گھیرا۔ ایم وی اے کے اراکین اسمبلی نے اپنے ہاتھوں میں گاجر لے کر اسمبلی کی سیڑھیوں پر نعرے لگائے۔

انہوں نے اکنامک سروے رپورٹ کے مطابق فی کس آمدنی میں مہاراشٹر کے پہلے نمبر سے چھٹے نمبر پر پھسلنے کے مسئلے اور دیگر مسائل پر احتجاج کیا۔ ایم ایل اے وجے وڈیٹیوار اور امباداس دانوے نے گاجر اور پلے کارڈز کی منفرد احتجاج میں مظاہرین کی قیادت کی، ان کے ساتھ اپوزیشن کے سرکردہ لیڈران بشمول سابق کانگریسی وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوان، این سی پی-ایس پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل، جتیندر اودھ، ستیج پاٹل، یشومتی ٹھاکر اور انیل پرب نے بھی شرکت کی۔

مدھیہ پردیش میں اب برتھ سرٹیفکیٹ بنوانا ضروری

11 اگست 2023 کے بعد پیدا ہونے والے بچوں پر بھی قوانین نافذ، پورٹل لانچ

بھوپال (ایجنسیاں) برتھ اینڈ ڈیتھ ترمیمی ایکٹ 2023 کے مطابق 11 اگست 2023 کے بعد پیدا ہونے والے تمام بچوں کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اسکول میں داخلے کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ آدھار، پین، ووٹر شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ یہ سرٹیفکیٹ ملازمت میں شامل ہونے اور شہری سہولیات حاصل کرنے کا واحد ثبوت ہوگا۔ موت کی صورت میں بھی کچھ اقدامات کیے گئے ہیں۔ یہ معلومات اندور کے کلکٹریٹ میں ضلع منصوبہ بندی اور شماریات کے دفتر کے زیر اہتمام ایک روزہ تربیتی پروگرام میں دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں پیدائش اور موت کے ترمیمی ایکٹ 2023 کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی پیدائش اور موت کے اندراج اور سی آر ایس پورٹل کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ اس سلسلے میں ایک پورٹل بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈویژنل پلاننگ آفیسر مادھو بینڈے اور پیدائش اور موت کے اندراج کا کام کرنے والی یونٹوں کے رجسٹرار موجود تھے۔ پروگرام میں مردم شماری آپریشنز ڈائریکٹوریٹ، مدھیہ پردیش بھوپال کے ڈپٹی ڈائریکٹر نمت یادو اور شماریات کے تفتیش کار منوج کناڈے کے ذریعہ پیدائش-موت ترمیمی ایکٹ، 2023 اور سی آر ایس ری ویمپ پورٹل پر تربیت دی گئی۔

'اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں!'

ممبئی، (ایجنسیاں) مہاراشٹر میں جاری اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران این سی پی-ایس پی گروپ کے قدآور لیڈر اور رکن اسمبلی روہت پوار کے ایک دعویٰ سے مہاراشٹر کی سیاست میں بھونچال سا آ گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں ہیں اور یہ کہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اجیت پوار گروپ کو 20 سے 22 سیٹوں سے زیادہ نہیں دے گی۔ روہت پوار کا یہ دعویٰ اس لیے بھی کافی اہم مانا جا رہا ہے کہ 6 ماہ کے اندر ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایک مراٹھی نیوز پورٹل سے بات کرتے ہوئے روہت پوار نے ایک اور دعویٰ بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اجیت پوار کے گروپ کو محض 20 سیٹیں ہی دے گی۔ اگر اجیت پوار گروپ 20 سیٹوں پر راضی نہیں ہوگا تو بی جے پی اسے علیحدہ طور پر الیکشن لڑنے کیلئے کہے گی۔ روہت پوار نے مزید کہا ہے کہ انہیں (اجیت پوار) بھی معلوم ہے کہ بی جے پی ان کا استعمال کرنے والی ہے۔ اس لیے یا تو اجیت پوار بی جے پی کے ساتھ رہیں اور انہیں 20 سے 22 سیٹیں دی جائیں گی۔ اگر وہ بی جے پی کے ساتھ نہیں رہیں گے تو ان کے امیدوار تمام سیٹوں پر الیکشن لڑیں گے مگر کوئی بھی نہیں جیتے گا۔ این سی پی-ایس پی کے لیڈر نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں اجیت پوار گروپ کی جو حالت ہوئی ہے اس کی وجہ سے اجیت پوار گروپ میں زبردست بے چینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں ہیں۔

اویسی کے گھر پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں دہلی پولیس طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی دہلی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکے جانے کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اوم برلا نے جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں اویسی سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اوم برلا نے دہلی پولیس ہیڈ کوارٹر کے قریب ہائی سیکورٹی زون میں پیش آنے والے اس واقعہ کی وجہ سے دہلی پولیس کے کمشنر کو بھی طلب کیا۔ اویسی نے شبہ ظاہر کیا کہ دائیں بازو کی بنیاد پرست تنظیم سے وابستہ شرپسندوں نے ان پر حملہ کیا ہے اور ان کے گھر پر سیاہی پھینک دی ہے۔ اویسی کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی اس گینگ سے وابستہ لوگ سرگرم رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ اپنے گھر پر ہونے والے اس واقعہ کے بارے میں اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا کہ کچھ نامعلوم شرپسندوں نے میرے گھر پر سیاہی سے حملہ کیا۔ اب میں گنتی بھی بھول چکا ہوں کہ دہلی میں میرے گھر کو کتنی بار نشانہ بنایا گیا۔ جب میں نے دہلی پولیس کے افسران سے پوچھا کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہو رہا ہے، تو انہوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، یہ سب آپ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اویسی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے پوچھا کہ براہ کرم ہمیں بتائیں کہ کیا ارکان پارلیمنٹ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں؟

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ ہفتے پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہوگئے جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے 'ایکس' پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد سنجے نروپم اکثر پارٹی کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں ہائی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کی سیم کو پترودا کو پارٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں

پارتھو چٹرجی کے دفتر پر انہدامی کارروائی

کولکاتا (یواین آئی) برسوں تک ترنمول کانگریس میں ممتا بنرجی کے بعد پارٹی میں سب سے طاقتور اور بااختیار رہنے والے سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی جو ان دنوں جیل میں ہیں کے دفتر کو ان کی ہی حکومت نے تجاوزات کے نام پر توڑ دیا ہے۔ اپوزیشن کئی برسوں سے شکایت کرتی رہی ہے کہ بہالہ ویسٹ سے ممبر اسمبلی پارتھو چٹرجی کا دفتر سڑک پر قبضہ کرکے بنایا گیا ہے، لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کر رہی تھی۔ گزشتہ پیر کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انتظامیہ کو فٹ پاتھ پر تجاوزات کو ختم کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ اس کے بعد انتظامیہ نے منگل سے تجاوزات کو ختم کرنے کیلئے جارحانہ مہم شروع کی۔ بلڈوزر کا بھی استعمال کیا گیا۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ نے کسی حد تک نرمی برتنے کے پیغام کے ساتھ ایک ماہ کا وقت دیا۔ لیکن اس دوران پارتھو چٹرجی کے دفتر کو انتظامیہ نے ختم کر دیا ہے۔ پارتھو چٹرجی اس دفتر میں باقاعدگی سے بیٹھتے تھے اور حلقے کے لوگوں سے ملاقات کرتے تھے۔

پنج وقتہ نماز پر ہائی کورٹ نے پھانسی کی سزا کو عمر قید میں کیا تبدیل

بھونیشور، (ایجنسیاں) اوڈیشہ ہائی کورٹ نے ایک ریپسٹ اور قاتل کی سزائے موت سے عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ ہائی کورٹ نے سزا میں تبدیلی کی بنیاد مجرم کی جیل میں 5 وقتہ نماز پڑھنے کو بنایا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر لوگ مسلسل ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مجرم کی اصلاح کا ثبوت ہے؟ کیا یہ اس بات کی ضمانت ہے کہ مجرم ایک بہتر شخص بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 36 سالہ ملزم کی سزا کو تبدیل کرتے ہوئے 2 ججوں کی بنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ دن میں 5 وقت نماز پڑھتا ہے۔ جس کی بنیاد پر سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ ملزم کا نام شیخ آصف علی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مجرم 5 وقت نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے 6 سالہ معصوم بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا۔ یہ سب سے نایاب کیس بھی نہیں ہے۔ اس لیے سزائے کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ جسٹس ایس کے ساہو اور جسٹس آر کے پٹنائک نے کہا کہ ملزم اب سزا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ دن میں کئی بار اللہ سے دعا کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب اس کے جرم کو نایاب ترین کیس کے طور پر درجہ بندی کرنا صحیح نہیں۔ جس میں اسے صرف پھانسی دی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر وکلا نے سوالات اٹھائے ہیں۔ عدالت نے شیخ آصف علی کے قتل کیس میں ریاستی حکومت کو 10 لاکھ روپے کی مالی دینے کا حکم دیا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ مجرم کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ مجرم غریب ہے اور اس کی 63 سالہ ماں ہے۔ 2 غیر شادی شدہ بہنیں ہیں۔ مجرم ممبئی میں ایک پینٹر تھا اور اس کے خاندان میں کوئی دوسرا کمانے والا نہیں ہے۔ ججوں کا خیال ہے کہ اسکول میں اس کا کردار اچھا تھا۔ 2010 میں میٹرک پاس کیا۔ غربت کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکا۔ وہ فٹ بال کا اچھا کھلاڑی بھی رہا ہے۔ جیل میں اس کا رویہ ٹھیک ہے۔ اس کے بارے میں ماہر نفسیات اور جیل سپرنٹنڈنٹ سے بھی جانکاری لی گئی۔ ججوں نے کہا کہ اس نے جیل میں رہتے ہوئے کوئی جرم نہیں کیا۔

مغربی بنگال: اساتذہ تقرری گھوٹالے میں دستاویز برآمد

کولکاتا (یواین آئی) ریاستی محکمہ تعلیم کے دفتر بکاش بھون میں تین دنوں سے سی بی آئی اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ جمعہ کی دوپہر سی بی آئی نے سالٹ لیک میں واقع بکاش بھون کے گودام سے اہم دستاویزات کا تھیلا برآمد کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان تمام دستاویزات میں ابتدائی بھرتی کرپشن کیس سے متعلق بہت سی اہم معلومات موجود ہیں۔ محکمہ تعلیم کے مختلف دستاویزات کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے گودام کو سی بی آئی نے 23 دسمبر 2022 کو سیل کر دیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد سی بی آئی کے افسروں نے بدھ کو دوبارہ گودام کا دورہ کیا۔ انہوں نے بدھ اور جمعرات کو صبح سے شام تک وہاں فائل کی تلاشی لی۔ تلاش جمعہ کو دوبارہ شروع ہوئی۔ دوپہر کے وقت سی بی آئی کے افسران کو دستاویزات کے تھیلے لے کر باہر آتے دیکھا گیا۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دہلی (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوگئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی اسکینڈلز اور مفلوج قسم کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو 'نازک پانچ' معیشتوں میں شامل کر دیا۔ جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپئے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپئے کے کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہمواری آتی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور اکاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم منافع پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔ جے پی مورگن چیز اینڈ کمپنی کے اہم ترین ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اشاریہ میں ہندوستانی بانڈز کی شمولیت سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

'عالمی سطح پر مقابلہ کیلئے کاشتکاری کو جدید بنانے کی ضرورت'

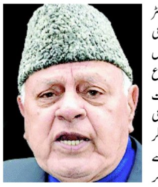

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زرعی اسپرے کیلئے ڈرون کا استعمال کرنے والے نوجوان اختراع کاروں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی سے ملاقات کی۔ نوگام سرینگر میں ایک تقریب میں، جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو جموں وکشمیر میں کسانوں اور زرعی شعبے میں انقلاب لانے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی کی افادیت کا مظاہرہ دکھایا گیا تو انہوں نے ان اختراع کاروں اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے ایک وفد کو سکاسٹ کشمیر لے کر گئے۔ انہوں نے وائس چانسلر پر زور دیا کہ وہ اس ٹیکنالوجی پر غور کریں، کیونکہ یہ فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور مخصوص اہداف بنائے گئے علاقوں میں پائیدار طریقوں سے کام کرنے میں مدد کرے گی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لئے کاشتکاری کے طریقوں کو جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو نئی ٹکنالوجی کے بارے میں آگاہی دینے اور اس پر عمل درآمد کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر کے طور پر اپنے دور کو یاد کرتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ذکر کیا کہ شروع میں، لوگ سولر پینل کے بارے میں بہت شکوک رکھتے تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی بے مثال ہیں، نہرو سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا: ترویدی

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی کے رہنما سدھانشو ترویدی نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کا شمار دنیا کے بڑے ممالک میں ہوتا ہے اور ان کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں چونکہ وہ سب سے ٹاپ پر ہیں اس لیے ان کا موازنہ سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو سے نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر مودی جنہوں نے مسلسل تیسری بار ملک کی باگ ڈور سنبھالی ہے، اس ریکارڈ کی برابری کی ہے۔ سابق وزیر اعظم کے بارے میں اپوزیشن کانگریس کا کہنا ہے کہ مسٹر مودی پنڈت نہرو کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ مسٹر مودی اور مسٹر نہرو کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مسٹر مودی کی مقبولیت غیر معمولی ہے اور ملک اور دنیا میں ان کی مقبولیت پنڈت نہرو سے کہیں زیادہ ہے۔ این ای ای ٹی امتحان لیک کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ایوان میں اپوزیشن کے نعرے کے درمیان مسٹر ترویدی نے کہا کہ وہ تین نکات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر مودی اور پنڈت نہرو کے درمیان موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے عام انتخابات سے پہلے مسٹر مودی کو متفقہ طور پر بی جے پی کے وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا جبکہ پنڈت نہرو کو کانگریس کے اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارے میں سب سے اوپر لیڈر کے انتخاب میں کوئی ووٹ نہیں ملا تھا۔ اس کے باوجود انہیں اعلیٰ رہنما کے طور پر چنا گیا۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ پنڈت نہرو کے دور حکومت میں ان کے مخالفین کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا، جب کہ مسٹر مودی کے دور حکومت میں ان کے سخت ترین مخالفین بھی پارلیمنٹ کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیسرا نکتہ یہ ہے کہ مسٹر مودی کو فرانس، روس، بھوٹان، مصر، بحرین اور دیگر کئی ممالک نے ان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے جبکہ پنڈت نہرو کو بیرون ملک ایسا اعزاز کبھی نہیں ملا۔

جے شنکر آستانہ ایس سی او سمٹ میں کریں گے ہندوستان کی نمائندگی

نئی دہلی (یو این آئی) آئندہ ماہ قازقستان کے دارالحکومت آستانہ میں منعقد ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سربراہی اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی او میں ہندوستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا یہ سربراہی اجلاس 3 اور 4 جولائی کے دوران منعقد ہونا ہے۔ اس لیے وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر وہاں ہمارے وفد کی قیادت کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے میزبان ملک قازقستان کے صدر کسیم جومارت توکایف نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ٹیلی فون کیا اور انہیں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آستانہ آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے مسٹر مودی کو دنیا کے سب سے بڑے جمہوری عمل کے کامیاب انعقاد اور تاریخی طور پر مسلسل تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے ان کی نیک خواہشات کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر مودی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی کامیابی کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ قازقستان کی قیادت علاقائی تعاون کو آگے بڑھانے میں بہت زیادہ تعاون کرے گی۔ بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔